سوال

(143)آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ٹوٹ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی چیز آگ پر پکی ہوئی ہے اور وہ آدمی کھا جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اسی مسئلہ پر بدیع الدین شاہ صاحب بھی صحیح مسلم کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اثر اپنی کتاب ''تمییز الطیب من الخبیث''میں لائے ہیں۔

تو کیا یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف؟ اگر صحیح ہے تو اہلِ حدیث کے ہاں اس حدیث پر عمل کیوں نہیں؟ اگر ضعیف ہے تو براہِ مہربانی اس حدیث اور اثرِ مرجوح نقل کرکے بھیجیں تو آپ کی مہربانی ہوگی یا اس حدیث اور اثر کا مطلب تفصیلاً فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشارٌالیہ حدیث تو صحیح ہے لیکن منسوخ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے :

كَانَ آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَرْكَ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔ 'سنن ابی دوٗد، بَابٌ فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، رقم : ١٩٢

ملاحظہ ہو! عون المعبود (١/٧٦)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :157

محدث فتویٰ